



سوال

جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو جمعہ کے دن اس وقت غیر شعوری طور پر بات کرے جب خطیب خطبہ دے رہا ہو؟ مثلاً کسی دوست نے سلام کہا تو جواب میں سلام علیک کہہ دیا دیکھا کہ قریب ہی بچے باتیں کر رہے ہیں تو ان سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن جب خطیب خطبہ دے رہا ہو خطیب کو سننے اور خطبہ کی طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہونا ضروری اور اس وقت کلام کرنا حرام ہے خواہ یہ کلام امر بالمعروف ہی کے لئے کیوں نہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(إذا قلت لصاحبك انصت لعمامتك خطب فقل لا) (صحیح بخاری)

"جب خطیب خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے یہ کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو یہ بھی تم نے لغو کام کیا۔" فضول کام کرنا زمین یا درمی اور چٹائی وغیرہ کو اس وقت درست کرنا بھی حرام ہے حدیث میں آیا ہے :

ومن من الصیءھنا (صحیح مسلم)

"جس نے کنکری کو چھوا اس نے بھی لغو کام کیا۔ لیکن امام مستثنیٰ ہے اس کے لئے یہ جائز ہے کہ جمعہ کے لئے آنے والوں سے بات کرے یا جمعہ پڑھنے والوں میں سے کوئی بوقت ضرورت امام سے بات کرے امام کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے بات کرنا یا کسی دوسرے سے مخاطب ہونا جائز نہیں اگر کوئی تمہیں سلام کا اشارہ سے جواب دے اسی طرح بچوں کو بھی اشارہ سے خاموش کرواؤ بات نہ کرو اگر کوئی شخص ازراہ جہالت بات کرے تو وہ معذور ہے اگر کوئی مذکورہ وعید کو جھٹکتے ہوئے دانستہ بات کرے تو وہ خطا کا رہے لیکن اسے یہ حکم نہیں کہ وہ نماز کو دوہرائے۔

ھدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 540

محدث فتویٰ